روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 3- مئی 2011ء 29جمادی الاوّل 1432ہجری 3ہجرت 1390ھش جلد 61-96 نمبر 100

پاس ہونے کی بشارت

حضرت مسیح موعود لالہ بھیم سین صاحب وکیل سیالکوٹ کے متعلق فرماتے ہیں۔

''ایک مرتبہ جب انہوں نے اس ضلع میں وکالت کا امتحان دیا تو میں نے ایک خواب کے ذریعہ سے ان کو بتلایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا مقدر ہے کہ اس ضلع کے کل اشخاص جنہوں نے وکالت یا مختاری کا امتحان دیا ہے فیل ہو جائیں گے مگر سب میں سے صرف تم ایک ہو کہ وکالت میں پاس ہو جاؤ گے اور یہ خبر میں نے تیس کے قریب اور لوگوں کو بھی بتلائی۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا اور سیالکوٹ کی تمام جماعت کی جماعت جنہوں نے وکالت یا مختار کاری کا امتحان دیا تھا فیل کئے گئے اور صرف لالہ بھیم سین پاس ہو گئے۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد15 صفحہ 256)

حق کی تلاش میں مبشر خوابوں کی بناء پر نور ہدایت پانے والوں کے بعض ایمان افروز واقعات

اللہ تعالیٰ ان سعید فطرتوں کی راہنمائی فرماتا ہے جو حق کی تلاش میں سنجیدہ ہیں

چاہئے کہ جو انوار و برکات آسمان سے اتر رہے ہیں اس کی قدر کریں کہ وقت پر ان کی دستگیری ہوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/اپریل 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے حق کی تلاش اور جستجو کرنے والوں کو اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہئے لیکن شرط یہ ہے کہ خالی الذہن ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں تو یقیناً اللہ تعالیٰ راہنمائی فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب نشان آسمانی میں یہ طریق بھی بتایا ہے کہ توبۃ النصوح کر کے رات کو دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین پڑھے، دوسری رکعت میں 21 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر بعد اس کے 3 سو مرتبہ درود شریف اور 3 سو مرتبہ استغفار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی مدد چاہیں کہ اے اللہ تو پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ مجھ پر حق آشکار کر دے۔ پھر آپ نے فرمایا لیکن اگر دل بغض سے بھرا ہوا اور بدظنی غالب ہو تو پھر شیطانی خیالات ہی آئیں گے اور حق کی جستجو باطل ہو گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت سے سعید فطرت ہیں جو اس نسخے کو آزماتے ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے راہنمائی چاہی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی راہنمائی فرمائی۔ آج بھی اس زمانے میں اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے ان لوگوں کی راہنمائی فرماتا چلا جا رہا ہے جو حق کی تلاش میں سنجیدہ ہیں۔ حضور انور نے دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے ایسے ہی سعید فطرت لوگوں کے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے جنہوں نے حق کی تلاش، طلب ہدایت اور انشراح صدر کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور خالص نیت ہو کر دعا کی اور پھر مبشر خوابوں کی بناء پر نور ہدایت سے حصہ پایا، ایمان انہیں نصیب ہوا اور احمدیت میں شمولیت اختیار کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج بھی حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ بڑی شان سے پورے ہو رہے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں اور آپ بھی دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اب تک زندہ رکھا ہے اور میری جماعت کو بڑھایا ہے۔ فرمایا حضرت مسیح موعود گو اپنے وجود کے ساتھ ہم میں موجود نہیں ہیں لیکن جماعت کا بڑھنا، آپ کا لوگوں میں خوابوں کے ذریعے آ کر اپنی سچائی ثابت کرنا یہی زندگی کا ثبوت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ پھر دین حق کی عظمت اور شوکت ظاہر ہو اور اس مقصد کو لے کر میں آیا ہوں۔ چاہئے کہ جو انوار اور برکات آسمان سے اتر رہے ہیں اس کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر کریں کہ وقت پر ان کی دستگیری ہوئی اور خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے موافق اس مصیبت کے وقت ان کی نصرت فرمائی لیکن اگر وہ خدا تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر نہ کریں گے تو خدا تعالیٰ ان کی کچھ پرواہ نہ کرے گا۔ وہ اپنا کام کر کے رہے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ دنیا حقیقت کو پہچاننے کیلئے اپنے خدا سے حقیقی رنگ میں مدد مانگنے والی بنے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمانوں کو بھی مضبوط کرتا چلا جائے۔ آمین

حضور انور نے آخر پر مکرم احمد باقیر صاحب آف سیریا، مکرم تام الرشید راشد صاحب آف سیریا کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے، مکرم محمد مصطفیٰ راد صاحب آف سیریا اور مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب (ابن مکرم مولانا عبدالرحمٰن انور صاحب) سابق ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ حال مقیم جرمنی کی وفات پر ان تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان سب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی نماز کا پابند کریں

انصاراللہ و خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

آپکا نام انصاراللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں۔...... اور دین کا چرچا زیادہ سے زیادہ کریں۔ تا کہ آپ کو دیکھ کر آپکی اولادوں میں بھی نیکی پیدا ہو جائے۔ دین کا چرچا یہی ہے کہ (۔) کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ حضرت ابراہیمؑ کی قرآن کریم میں یہی خوبی بیان کی گئی ہے کہ آپ اپنے اہل و عیال کو ہمیشہ نماز وغیرہ کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ یہی اصل خدمت آپ لوگوں کی ہے۔ آپ خود بھی نماز اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ کریں اور اپنی اولادوں کو بھی نماز اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ جب تک جماعت میں یہ روح پیدا رہے اور لوگوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا تعلق قائم رہے اور اپنے اپنے درجہ کے مطابق کلامِ الٰہی اِن پر نازل ہوتا رہے اسی وقت تک جماعت زندہ رہتی ہے کیونکہ اس میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی آواز سُن کر اُسے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

...... پس ایک طرف تو مَیں انصاراللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے نمونے سے اپنے بچوں اپنے ہمسایوں کے بچوں اور اپنے دوستوں کے بچوں کو زندہ کریں اور دوسری طرف مَیں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اتنا اعلیٰ نمونہ دکھائیں کہ نسلاً بعد نسلاً اسلام کی روح زندہ رہے۔ پس آپ نے نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کہہ کر اللہ تعالیٰ سے جو عہد باندھا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے اپنی تمام استعدادوں کو بروئے کار لائیں۔

(از الفضل انٹرنیشنل 7/مئی 2004ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خطبہ جمعہ

جب بھی دنیا میں زمینی یا آسمانی آفات آتی ہیں تو خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہر شخص اس خوف سے پریشان ہو جاتا ہے کہ آج جو آفت ایک علاقہ میں آئی ہے کل ہمیں بھی کسی مشکل میں مبتلا نہ کر دے

خدا تعالیٰ کو یاد رکھنا اس وقت بھی ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ انہیں ہر قسم کی بلاؤں اور مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے اور کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی اور جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یا کسی بھی قسم کے موسمی تغیر یا آفت کو دیکھتے ہیں تو اس وقت وہ مزید اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے حوالہ سے آفات کے ظہور کے آثار کے موقع پر خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں اور خشیت الٰہی کی طرف توجہ کرنے کی نہایت اہم نصائح

دوسرے ملکوں میں آفات کو دیکھ کر یہ نہ سمجھو کہ تم محفوظ ہو

جاپان میں حالیہ زلزلہ، سونامی سے تباہی اور ایٹمی ری ایکٹروں سے ریڈی ایشن کے خطرات اور فار ایسٹ کے مختلف ممالک میں طوفانوں اور زلازل اور پاکستان میں آنے والے سیلاب اور زلزلوں کے پس منظر میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کا تذکرہ اور بنی نوع انسان کو اپنے خالق و مالک کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت

مکرم رانا ظفر اللہ صاحب ابن مکرم محمد شریف صاحب آف سانگھڑ کی راہ مولیٰ میں قربانی۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18؍مارچ 2011ء بمطابق 18؍امان 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

جب بھی دنیا میں زمینی یا آسمانی آفات آتی ہیں تو خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہر شخص اس خوف سے پریشان ہو جاتا ہے کہ آج جو آفت ایک علاقہ میں آئی ہے کل ہمیں بھی کسی مشکل میں مبتلا نہ کر دے۔ ہمارا کوئی عمل خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والا نہ بن جائے اور یہ حالت ایک حقیقی مومن کی ہی ہو سکتی ہے۔ اس کی ہو سکتی ہے جس کو یہ فہم اور ادراک حاصل ہو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور جب یہ سوچ ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور ایسے ہی مومنوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(المومنون:58) کہ یقیناً وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے کانپتے ہیں۔

اور اس خوف کی وجہ سے (۔) (المومنون:59) ۔اپنے ربّ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ آگے پھر بیان ہوتا ہے کہ اس کا شریک نہیں ٹھہراتے۔ ہر حالت میں ان کا رخ خدا تعالیٰ کی طرف ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ آفات میں گھِر گئے تو خدا تعالیٰ یاد آ گیا۔ جب آفات سے باہر آئے تو خدا تعالیٰ کو بھول گئے۔ نہیں، بلکہ ہر حالت میں، چاہے تنگی ہو یا آسائش ہو، مشکل میں ہوں یا سکون میں ہوں، اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کو یاد رکھنا اس وقت بھی ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ نے انہیں ہر قسم کی بلاؤں اور مشکلات سے محفوظ رکھا ہوتا ہے اور کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی اور جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یا کسی بھی قسم کے موسمی تغیّر یا آفت کو دیکھتے ہیں تو اس وقت وہ مزید اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہیں اور تا قیامت ہر آنے والے مومن کے لئے اسوۂ حسنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے حالات میں کیا عمل ہوتا تھا اور کیا حالت ہوتی تھی۔ اس بارہ میں حضرت عائشہؓ سے ایک روایت ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ:

’’جب تیز آندھی آتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! مَیں تجھ سے اس آندھی میں مضمر ہر ظاہری اور باطنی خیر کا طالب ہوں اور اس کے ہر ظاہری و باطنی شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب ما یقول اذا ھاجت الریح حدیث 3449)

نیز آپ یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب آسمان پر بادل گھر آتے تو آپ کا رنگ بدل جاتا اور آپ کبھی گھر میں داخل ہوتے اور کبھی باہر نکلتے۔ کبھی آگے جاتے اور کبھی پیچھے اور جب بادل برس جاتا تو آپ کی گھبراہٹ ختم ہو جاتی۔ کہتی ہیں کہ یہ بات مَیں آپ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتی تھی۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ ایک بار مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس گھبراہٹ کا سبب پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ! یہ اس لئے ہے کہ کہیں یہ بادل قومِ عاد پر عذاب لانے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

والے بادل جیسا نہ ہو۔

قومِ عاد کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہوں نے جب بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ تو ہم پر مینہ برسانے والا ہے لیکن وہ عذاب لانے والا بن گیا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی قوله :و هو الذی یرسل الریاح .... حدیث 3206)

تو یہ ہے کامل بندگی اور خشیت کا اظہار، اس خوف کا اظہار کہ وہ عظیم انسان جس سے اللہ تعالیٰ کے بے شمار وعدے ہیں۔ ہر قسم کے نقصان سے بچانے کے بھی وعدے ہیں، ترقی اور غلبے کے بھی وعدے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی پتہ ہے کہ آپؐ کی زندگی میں کوئی آفت اور مصیبت مسلمانوں پر نہیں آسکتی، بلکہ دوسرے بھی آپ کی برکتوں سے بچے ہوئے تھے۔ کسی دجّال کا دجل کامیاب نہیں ہوسکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی علم تھا کہ جب آندھی اور طوفان آئے تو آپ کے حق میں آتے ہیں۔ بدر کی جنگ ہو یا جنگِ خندق۔ آندھیاں اور طوفان دشمن کی بربادی اور ہزیمت کا باعث بنی تھیں لیکن پھر بھی آپؐ کو فکر ہے۔ اصل میں تو یہ خیال ہوگا کہ آسمانی آفت سے یہ لوگ صفحۂ ہستی سے نہ مٹا دیئے جائیں۔ پس آپ کی بے چینی اس رحم کے جذبہ کے تحت تھی جو اس رحمۃ للعالمین کے دل میں مخلوق کے لئے موجزن تھا اور آپؐ اس قدر بے چینی میں مبتلا ہو جاتے کہ جیسا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا، بدل جاتا۔ اللہ تعالیٰ کے بے نیاز ہونے کی وجہ سے آپ کو فکر ہوتی تھی کہ کہیں کچھ لوگوں کا تکبر اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی صحیح پہچان نہ کرنا پوری قوم کی تباہی کا باعث نہ بن جائے۔ سورۃ ھود کے بارہ میں آپؐ نے ایک جگہ فرمایا کہ اس نے مجھے بوڑھا کر دیا۔

(سنن ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب و من سورة الواقعة حدیث 3297)

قوموں کی تباہی اور بربادی کا اس سورۃ میں ذکر ملتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو حقیقی طور پر سمجھتے تھے اور آپؐ سے زیادہ کوئی اور سمجھ نہیں سکتا، آپؐ کو یہ فکر رہتی تھی کہ امت کا ہمیشہ صحیح رستے پر چلتے رہنا میری ذمہ داری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۔) (ھود:113) پس جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے اس پر مضبوطی سے قائم ہو جا اور وہ جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھنا۔ یعنی مومنوں کو حکم ہے کہ حد سے نہ بڑھنا۔ حد سے بڑھنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فکر تھی کہ مومنین کی توبہ حقیقی توبہ ہو۔ آندھی، بادل وغیرہ کو دیکھ کر آپ کا پریشان ہونا اس وجہ سے بھی تھا کہ کہیں مومنوں کی بدعملیاں کسی آفت کو بلانے والی نہ بن جائیں۔ یہاں مومنوں کو بھی یہ حکم ہے کہ ایک دفعہ توبہ کرلی ہے تو تمہارے سامنے جو اسوۂ حسنہ قائم ہوگیا ہے اس کی پیروی کرو۔ ورنہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ مومنوں کو حکم ہے کہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جو آفت کو دیکھ کر تو خدا تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں اور جب مشکل دور ہو جائے تو پھر پرانی ڈگر پر آجاتے ہیں۔ ایک مومن کی توبہ تو حقیقی توبہ ہوتی ہے اور مستقل توبہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ مثال دیتے ہوئے فرماتا ہے (۔) (لقمان:33) اور جب انہیں کوئی موج سائے کی طرح ڈھانک لیتی ہے تو وہ عبادت صرف اللہ کے لئے مخصوص کرتے ہوئے اس کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ میانہ روی پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف بدعہد اور ناشکرا ہی کرتا ہے۔

پس حقیقی مومن کی پکار مشکل اور مصیبت سے نجات پانے کے بعد بھی اللہ اللہ ہی ہوتی ہے۔ لیکن بدعہد اور ناشکرے اللہ تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں اور پھر وہی ظلم و تعدی، شرک اور ہر قسم کی برائیوں کا ان سے اظہار ہوتا ہے۔ وہ اسی چیز میں پڑ جاتے ہیں۔ حقیقی مومن تو اس سے بڑھ کر ہے۔ یہی نہیں کہ صرف اپنے پر جو مشکل آئے اور مصیبت آئے تو تب ہی خدا تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہوتا ہے۔ صرف اپنے پر آنے والی مصیبت ہی انہیں ایمان میں مضبوط نہیں کرتی بلکہ جیسا کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے دیکھا ہے، دوسری قوموں کے انجام بھی خوف دلانے والے ہوتے ہیں۔ چاہے وہ ماضی میں گزری ہوئی قومیں ہیں یا اس زمانے میں ہمارے سامنے بعض قوموں کی مثالیں نظر آتی ہیں۔ اگر پرانی گزری ہوئی قوموں کا انجام اللہ تعالیٰ کا خوف دلانے والا ہوتا ہے تو پھر ایک مومن کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا اپنے زمانے میں دوسری قوموں پر آفات کس قدر خوفزدہ کرنے والی اور اپنے خدا کے آگے جھکنے والی اور اس سے رہنمائی مانگنے والی ہونی چاہئیں۔ لیکن دنیا اس بات کو نہیں سمجھتی۔ اکثریت سمجھتی ہے کہ موسمی تغیرات یا زمینی اور آسمانی آفات قانونِ قدرت کا حصہ ہیں اور کچھ عرصے بعد انہوں نے آنا ہی ہوتا ہے۔ ایک معمول ہے جن کے مطابق یہ آتی ہیں۔ آج کل کے پڑھے لکھے انسان کو اس علم نے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں سے ہی بے خوف کر دیا ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ قانونِ قدرت کے تحت آفات آتی ہیں۔ یہ بھی ٹھیک ہے کہ زلزلے جب آتے ہیں تو زمین کی نچلی سطح کی جو پلیٹس ہیں ان میں تغیر زلزلوں کا باعث بنتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ نیوزی لینڈ یا جاپان وغیرہ کے علاقوں میں، مشرقِ بعید کے علاقوں میں جو جزائر ہیں وہ ان پلیٹس کے اوپر آباد ہیں جس کی وجہ سے اِن علاقوں میں زلزلے زیادہ آتے ہیں۔ لیکن یہ بھی دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے کسی بھیجے ہوئے اور فرستادے نے اپنی سچائی کے لئے اِن زلزلوں کی پیشگوئی تو نہیں کی؟

عرصہ ہوا غالباً یہ مولانا نذیر مبشر صاحب کے وقت کی بات ہے۔ گھانا میں جب یہ (۔) ہوتے تھے تو انہوں نے جب احمدیت اور (۔) کی اس علاقہ میں (۔) کی اور حضرت مسیح موعود کے آنے کا دعویٰ اور یہ نوید سنائی اور یہ (۔) کی تو گھانا کے اس علاقہ میں علماء نے اور اَور بہت سارے پرانے لوگوں نے ان کو کہنا شروع کیا کہ مسیح و مہدی کے آنے کی نشانی تو زلزلے ہیں۔ اگر آپ کا بیان سچا ہے تو ہمارے ملک میں پھر زلزلے کا نشان دکھائیں۔ اور گھانا ایسی جگہ ہے جہاں عموماً زلزلے نہیں آتے۔ چنانچہ آپ نے دعا کی اور اس کے نتیجہ میں وہاں ایک زلزلہ آیا جس کی وجہ سے لوگوں میں بے چینی پیدا ہوگئی اور بہت سارے لوگوں نے عیسائیت میں سے احمدیت قبول کی۔ مسلمانوں میں سے بھی احمدی (۔) ہوئے۔ جنہوں نے نہیں ماننا ہوتا وہ تو نہیں مانتے لیکن بہر حال وہاں زلزلے کا ایک نشان مشہور ہوگیا۔ (ماخوذ از روح پرور یادیں صفحہ 79-78)

بہر حال ہم یہ دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کو زلزلوں اور آفات کے ساتھ کس طرح جوڑا ہے۔ اس کے بارے میں کیا بیان فرمایا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر حوادث اور زلزلوں کے بارے میں آپ نے کیا پیشگوئی فرمائی؟ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدّت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانے کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو۔ لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تُو میری طرف سے نذیر ہے۔ میں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں۔ اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ ’بادشاہ تیرے کپڑوں

سے برکت ڈھونڈیں گے‘‘۔

فرماتے ہیں کہ’’ آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا مجھے خبر دی......اور فرمایا ’’پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی‘‘۔ اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے۔ لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈرنے سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے‘‘۔ فرماتے ہیں کہ’’ خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی۔ کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد‘‘۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 302تا 303)

تو یہ آپ کا دعویٰ ہے اور جیسا کہ ایک مرتبہ پہلے بھی غالباً گزشتہ سال میں اسی حوالے سے بیان کر چکا ہوں کہ گزشتہ سو سال کے دوران جو آفات اور زلازل آئے ہیں وہ اس سے پہلے ریکارڈ نہیں ہوئے۔ چھوٹے چھوٹے (ریکارڈ) نہیں ہوئے لیکن جو پرانی بڑی بڑی آفتیں آئی ہیں وہ ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لیکن اتنی زیادہ نہیں جتنی اس سو سال میں۔ اللہ تعالیٰ یہ نشان دنیا کے مختلف حصوں میں بار بار دکھا رہا ہے۔ اس لئے بار بار ہمیں اس انذار کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے ایمانوں کو بھی مضبوط کر سکیں اور دنیا میں بھی اس پیغام کو پہنچانے کا حق ادا کر سکیں جس کو لے کر حضرت مسیح موعود آئے تھے۔ آپ نے واضح فرمایا ہے کہ میرا نشان میری زندگی کے بعد بھی ظاہر ہوتا رہے گا۔ پس جس طرح شدت سے آپ نے دنیا کو اس نشان سے آگاہ کیا ہے ہمیں بھی دنیا کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ابھی گزشتہ ہفتے جاپان میں ایک شدید زلزلہ آیا اور ساتھ ہی سونامی بھی جس نے بستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ زلزلے سے جو بستیاں تباہ ہوئی تھیں، انہیں پانی بہا کر کہیں کا کہیں لے گیا۔ وہاں جو احمدی ہیں وہ اس علاقہ میں زلزلہ زدگان کی مدد کے لئے جا رہے تھے تو راستے سے ان کو فون آیا کہ یہ جگہ جہاں سے ہم گزر رہے ہیں پہلے جب یہاں سے گزرا کرتے تھے تو ایک بستی تھی، ایک قصبہ تھا، پندرہ بیس ہزار کی آبادی تھی اور اب ہم یہاں سے گزر رہے ہیں تو اس جگہ پہ اس بستی کا کہیں نشان ہی نہیں۔ اور جو سڑکیں ہیں وہ بھی بالکل ختم ہو چکی ہیں۔ بڑی بڑی عمارتیں جو بہ گئیں تو سڑکوں کا کوئی سوال ہی نہیں تھا۔ پس یہ بڑے خوف کا مقام ہے۔ بہرحال اس خوف کے ساتھ ہمیں اپنے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو حق پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ آفات سے بچائے جائیں۔ بجائے یہ کہ وہ آفتوں سے تباہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے۔ اور اس کے ساتھ ہی ہمیں پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے اور جاپانیوں کے بارہ میں تو خاص طور پر حضرت مسیح موعود کا حسن ظن ہے اور پیغام پہنچانے کی خواہش بھی تھی۔ اس لئے جہاں یہ آفات، یہ زلزلے آتے ہیں وہاں ان کے لئے ایک خوشخبری بھی ہے کہ اگر حضرت مسیح موعود کے اس حسنِ ظن کے مطابق وہ اللہ تعالیٰ کی حقیقی تعلیم کو سمجھ لیں تو بچائے بھی جائیں۔ اس لئے ہمیں بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ گو وہاں چھوٹی سی جماعت ہے لیکن جتنی بھی ہے اسے اپنی پوری طاقتوں کے ساتھ بھرپور کوشش کرنی چاہئے کہ یہ پیغام جس حد تک وہ پھیلا سکتے ہیں پھیلائیں اور پہنچائیں اور ان حالات میں حکمت سے (۔) کا پیغام بھی پہنچائیں اور خدمتِ خلق بھی ساتھ ساتھ کرتے چلے جائیں۔

خدمتِ خلق کا کام تو متاثرہ جگہوں پر ہمارے احمدی جیسا کہ مَیں نے کہا کہ کیمپ لگا کر کر رہے ہیں، خوراک وغیرہ بھی مہیا کر رہے ہیں۔ لیکن ان رابطوں کو اب مستقل کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ان کو (۔) کی خوبصورت تعلیم کا پتا چلے۔ جاپان کو اپنے روایتی شنٹو مذہب پر فخر ہے۔ اسی پر ان کی توجہ رہتی ہے۔ یا ان میں بدھسٹ ہیں بلکہ ان کی تحقیق کرنے والے بعض تو یہ کہتے ہیں کہ ان کے دونوں مذہب ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ شادی بیاہ کے لئے شنٹو مذہب کی روایات پر عمل کرتے ہیں اور اس کے مطابق رسوم ہوتی ہیں اور موت فوت پر بدھ مت کے مطابق رسوم ادا کی جاتی ہیں۔ میرے ایک جاپانی دوست ہیں، جماعت سے اچھا تعلق رکھنے والے ہیں، بڑے سرکاری عہدیدار تو نہیں لیکن بہرحال اچھے بڑے اثر و رسوخ والے آدمی ہیں اور وزراء وغیرہ تک ان کی پہنچ ہے۔ وہ ایک دن باتوں میں کہنے لگے کہ ہمارا جو شنٹو مذہب ہے، اس کی وجہ سے جاپانی............کی طرف توجہ نہیں دے سکتے۔ تو مَیں نے اس وقت ان کو یہی کہا تھا کہ گو اس میں اخلاق کے لحاظ سے بہت اچھی خصوصیات ہیں لیکن ایک دن بہرحال ان کو............کی طرف آنا پڑے گا۔ جہاں تک ان کے بنیادی اخلاق کا سوال ہے جیسا کہ مَیں نے کہا، شنٹو تعلیم جو ہے بعض بڑے اچھے اخلاق کی تعلیم دیتی ہے بلکہ لگتا ہے کہ......کے اعلیٰ اخلاق کو انہوں نے اپنایا ہوا ہے۔

بہرحال جیسا کہ میں نے کہا حضرت مسیح موعود نے جاپان میں (۔) کی خواہش کا اظہار فرمایا اور ایک مجلس میں آپ نے فرمایا کہ:’’ مجھے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کو (۔) کی طرف توجہ ہوئی ہے اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں (۔) کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جاوے گویا (۔) کی پوری تصویر ہو۔ جس طرح پر انسان سراپا بیان کرتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک کی تصویر کھینچ دیتا ہے اسی طرح سے اس کتاب میں (۔) کی خوبیاں دکھائی جاویں۔ اس کی تعلیم کے سارے پہلوؤں پر بحث ہو اور اس کے ثمرات اور نتائج بھی دکھائے جاویں۔ اخلاقی حصہ الگ ہو اور ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 371-372 مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا کہ’’ وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں کہ (۔) کیا شے ہے؟‘‘ فرمایا’’ مَیں دوسری کتابوں پر جو لوگ (۔) پر لکھ کر پیش کریں بھروسہ نہیں کرتا کیونکہ ان میں خود غلطیاں پڑی ہوئی ہیں‘‘ (یعنی دوسرے لوگ جو علاوہ احمدیوں کے لکھ رہے ہیں، ان میں غلطیاں ہیں۔ اس لئے بھروسہ نہیں کرتا)۔’’ ان غلطیوں کو ساتھ رکھ کر (۔) کے مسائل جاپانی یا دوسری قوموں کے سامنے پیش کرنا (۔) پر ہنسی کرانا ہے۔ (۔) وہی ہے جو ہم پیش کرتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 374 مطبوعہ ربوہ)

پس ہم پر یہ ذمہ داری ڈال دی کہ ایسی جامع کتاب جاپانی میں لکھی جائے جو تمام چیزوں کو cover کرتی ہو۔ میرے خیال میں ابھی تک تو یہ لکھی نہیں گئی، گو کہ جاپانی زبان میں بعض لٹریچر ہے۔ بہرحال ہمیں اب اس طرف توجہ بھی کرنی ہوگی۔ بلکہ اس زمانے میں ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ ایسی کتاب ہو اور پھر کسی جاپانی کو چاہے ایک ہزار روپیہ دے کر (اس زمانے میں ہزار روپیہ کی بڑی قیمت تھی) اس کا ترجمہ کروایا جائے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد چہارم صفحہ 373 حاشیہ)

قرآن کریم کا ترجمہ بھی آج کل دوبارہ ریوائز (Revise) ہو رہا ہے اور اللہ کے فضل سے ہمارے (۔) ضیاء اللہ صاحب اور ایک جاپانی احمدی دوست جو بڑے مخلص ہیں، وہ کر رہے ہیں اور تقریباً مکمل ہونے والا ہے۔

یہاں میں جاپان سے متعلق حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا کا بھی ذکر کر دیتا ہوں۔ یہ 1945ء کی بات ہے۔ لمبی رؤیا ہے۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ خواب میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی قوم جو اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں احمدیت

کی طرف رغبت پیدا کرے گا۔ (یعنی روحانی لحاظ سے مردہ ہے) اور وہ آہستہ آہستہ پھر طاقت اور قوت حاصل کرے گی اور میری آواز پر اسی طرح لبیک کہے گی جس طرح پرندوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہا تھا''۔

(رؤیا و کشوف سیدنا محمود صفحہ 286-287. الفضل 19/اکتوبر 1945ء صفحہ 1-2)

تو رؤیا کا آپ نے یہ نتیجہ نکالا۔ پس آج ہمارا یہ فرض ہے کہ اس طرف بہت زیادہ توجہ دیں جب کہ اللہ تعالیٰ ایسے حالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ خدمت کے مواقع بھی ہمیں ملتے رہتے ہیں۔ (۔) کے بھی ملتے رہتے ہیں۔ اس میں زیادہ بہتری اور زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ آج ہر قوم کو ہوشیار کرنا ہمارا کام ہے۔ جاپان میں یہ جو زلزلہ اور سونامی آیا ہے بعض کہتے ہیں کہ ہزار سال کی تاریخ میں ایسا نہیں آیا۔ جاپان دنیا کا ایسا ملک ہے جہاں زلزلے آتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا۔ اور یہ اپنی عمارتیں بھی ایسی بناتے ہیں جو زلزلے کو برداشت کرنے والی ہیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ کی تقدیر چلتی ہے، پھر کوئی چیز مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کہتے ہیں کہ انسانی سوچ ابھی تک ساڑھے سات یا آٹھ ریکٹر سکیل پر زلزلوں کو سہارنے کا انتظام کر سکتی ہے۔ وہ عمارتیں وغیرہ بنا سکتی ہے جو سہار سکتی ہیں۔ لیکن یہ زلزلہ جو آیا یہ تقریباً 9 ریکٹر سکیل کا زلزلہ تھا۔ اور پھر جیسا کہ میں نے کہا سمندری طوفان نے اس پر مزید تباہی مچا دی اور پھر انسان جو سمجھتا ہے کہ میں نے بڑی ترقی کر لی ہے اور بعض چیزوں کو استعمال میں لا کر میں نئی نئی ایجادیں کر لیتا ہوں۔ ایٹم کا استعمال ہے، اس کو جاپان میں فائدے کے لئے استعمال میں لایا جا رہا ہے، جاپانی ویسے تو ایٹم بم کے بڑے خلاف ہیں، کیونکہ ایک دفعہ دوسری جنگ عظیم میں امریکہ کی طرف سے ان پر جو ایٹم بم پھینکے گئے تو اس کی وجہ سے بہت زیادہ ردّعمل اور خوف ہے۔ لیکن بہرحال وہ ایٹم سے انسانی فائدے کے لئے اور اپنی معیشت بہتر کرنے کے لئے کام لے رہے ہیں اور اس پر کام کر رہے ہیں۔ لیکن اس زلزلے کے بعد ان ایٹمی ری ایکٹروں نے بھی تباہی پھیلائی ہوئی ہے۔ ریڈی ایشن پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ آج ہی مجھے جاپان سے فیکس آئی کہ جو ہیلی کاپٹر ہیں وہ ناکام ہو رہے تھے۔ فائر بریگیڈ کے ٹینکوں کے ذریعے سے یہ کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح ان ری ایکٹرز کو ٹھنڈا رکھا جائے تا کہ ریڈی ایشن نہ پھیلے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور مزید تباہی سے اس ملک کو بچائے۔ لیکن اپنے والنٹیئرز کو مَیں نے پیغام دیا تھا کہ ان دنوں میں وہاں بلکہ عمومی طور پر جاپان میں رہنے والے احمدی اور اس علاقے میں رہنے والے ریڈیم برومائیڈ (Radium Bromide-CM) اور کارسینوسن (Carcinosan-CM) استعمال کریں جو ہومیو پیتھک دوائی ہے۔ ایک دن ایک، دوسرے دن دوسری۔ اس کے بعد ایک ہفتے کے وقفے سے ایک دوائی۔ پھر ایک ہفتے کے وقفے بعد دوسری دوائی۔ یعنی کہ دو ہفتے بعد ایک دوائی کی باری آئے گی۔ وہاں اور لوگوں کو بھی کھلائیں۔ اگر وہاں میسر نہیں ہے تو Humanity First کو جو او انتظام کر رہی ہے یہ دوائی بھی بھجوانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

بہرحال اس وقت جاپان کے علاقے میں زلزلے اور سمندری طوفان نے تباہی پھیلائی ہوئی ہے اور پھر ریڈی ایشن کا بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے جس کے بدنتائج دیر تک چلتے ہیں۔ زلزلہ آیا، سونامی آیا۔ یہ تو ایک وقتی طور پر آیا تھا، ختم ہو گیا لیکن اگر ریڈی ایشن خدانخواستہ زیادہ پھیل گئی تو پھر نسلوں تک اس کے اثرات چلتے ہیں۔ بچے بھی بعض دفعہ اپاہج پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم فرمائے۔

وہ قومیں جو سمجھتی ہیں کہ ہم محفوظ ہیں لیکن زمانے کے امام کی پیشگوئی کے مطابق وہ بھی محفوظ نہیں ہیں۔ اور اگر اب بھی انہوں نے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کی تو جو یہ آفات ہیں ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہیں۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ، خدا تعالیٰ کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس سال میں، اس علاقے میں یعنی اس جاپان اور فار ایسٹ (Far East) وغیرہ کے علاقے میں اور آسٹریلیا میں تین مختلف ممالک جو ہیں وہ آفات سے متاثر ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں بھی ایک شہر کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔ کہتے ہیں وہاں نیوزی لینڈ میں 1931ء میں بہت بڑا زلزلہ آیا تھا جس سے دو شہر تباہ ہو گئے تھے اور اس سال بھی جو زلزلہ آیا ہے اس کی شدت گو 1931ء والے زلزلے سے کم تھی لیکن اس میں بھی بہت تباہی ہوئی ہے۔ ستّر ہزار لوگوں کو اپنے گھروں کی بربادی کی وجہ سے شہر چھوڑنا پڑا۔ تقریباً پچھتر فیصد تو شہر ہی تباہ ہو گیا۔

پھر آسٹریلیا میں بارشوں اور سمندری طوفان نے تباہی مچائی ہے۔ آسٹریلیا میں بھی ستر شہر اور قصبے تباہ ہو گئے ہیں۔ پورا کوئینز لینڈ (Queensland) ہی تقریباً متاثر ہوا ہے اور اس کوئینز لینڈ کا جو رقبہ ہے وہ لمبائی چوڑائی میں اتنا بڑا ہے کہ جاپان سے چار گنا زیادہ ہے۔ پس یہ زُعم بھی ختم ہو جاتا ہے کہ ہمارے پاس بہت رقبہ ہے اور ہم یہاں سے وہاں چلے جائیں گے، ادھر سے ادھر چلے جائیں گے۔ پھر ان کی معیشت کو آسٹریلیا میں بڑا نقصان پہنچا ہے۔ اس صوبے میں کوئلے کی بڑی کانیں ہیں جن میں سے پچاسی فیصد کو نقصان پہنچا ہے اور کہتے ہیں کہ دو اعشاریہ تین بلین ڈالر کا نقصان کوئلے کی کانوں کو ہوا ہے، اور کل معیشت کو نقصان تیس بلین ڈالر کا ہوا ہے۔ پھر اس کے علاوہ وہاں کے علاقے وکٹوریہ میں طوفان آیا اور محکمہ موسمیات کے مطابق وہاں کے وکٹوریہ کی تاریخ میں یہ بدترین طوفان تھا۔ تو دنیا کی تو یہ حالت ہے اور پھر یہ زعم کہ ہم بڑے ترقی یافتہ ہیں۔ اور گزشتہ سالوں میں امریکہ میں بھی طوفان آتے رہے تو کتنوں کو انہوں نے بچا لیا۔ ان کی بھی بستیاں تباہ ہو گئیں۔ تو ان ملکوں کے طوفانوں سے باقی ملک یہ نہ سمجھیں کہ شاید ہمارے لئے بچت ہے اور یہ علاقے ایسے ہیں جہاں طوفان آتے ہیں یا زلزلے آتے ہیں یا آفات آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمام دنیا کو، دنیا کی قوموں کو ایک ہاتھ پر جمع کرے اور اپنی پہچان کروائے۔ اس کے لئے اس نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''خدائے تعالیٰ نے اس زمانے کو تاریک پا کر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راست بازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے تا کہ وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا (۔) کو ان لوگوں کے حملہ سے بچائے جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5۔ صفحہ 251)

پس (۔) کی سچائی اب حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے دنیا میں قائم ہونی ہے اور آپ کے ساتھ جڑنے سے ہی دنیا میں قائم ہونی ہے۔ غیر قوموں سے مقابلہ کر کے (۔) کی برتری جب ثابت کرنی ہے تو اس جری اللہ کے ساتھ جڑنے سے ہی ہو سکتی ہے۔ کوئی اور تنظیم، کوئی اور جماعت اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتی۔ اُمت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل پر غور کرنا چاہئے کہ کس طرح آندھی اور بارش دیکھ کر آپ بے چین ہو جایا کرتے تھے۔ پس یہ دیکھیں کہ کیا ہم اس اسوہ پر حقیقی طور پر عمل پیرا ہیں یا کوشش کرتے ہیں؟ اگر نہیں تو بڑے فکر کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ تو بڑا بے نیاز ہے۔ اس کا کسی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں۔ خدا صرف اس کا ہے جو حقیقی رنگ میں حق بندگی ادا کرنے والا ہے۔

پاکستان میں جو گزشتہ سال سیلاب آیا جو مُلک کی تاریخ کا بدترین سیلاب تھا، جس نے سرحد سے لے کر سندھ تک تمام صوبوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا اور تجزیہ کرنے والے یہ تجزیہ کرتے ہیں کہ یہ انڈونیشیا کے سونامی سے بھی زیادہ تباہ کن تھا۔ ابھی تک وہاں لوگ شہروں میں

کیمپوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ ہی ان کی آباد کاری کی طرف حکومت کو توجہ ہے اور نہ ہی اس...... کو جوان کا ہمدرد بنتا ہے، جنہوں نے ہر وقت احمدیوں کے خلاف ان کو اکسایا ہوا ہے۔ ملک میں مکمل طور پر افراتفری ہے۔ پھر بھی عوام کو سمجھ نہیں آ رہی کہ ان کے ساتھ یہ ہو کیا رہا ہے اور زمانے کے امام کا انکار کئے چلے جا رہے ہیں۔ گزشتہ سیلاب جو آیا تھا اس میں.........عوام کو یہ تسلی دلا دیتا تھا اور بحث ٹی وی پر چلتی جا رہی تھی کہ یہ کوئی عذاب نہیں تھا بلکہ ابتلاء تھا، اور ابتلاء اللہ والوں کو آتا ہے اور پھر خود ہی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ عذاب تو اس صورت میں ہوتا ہے جب کوئی نبی آتا ہے اور نبی کا دعویٰ موجود ہو تو چونکہ نبی کوئی نہیں ہے اس لئے یہ عذاب نہیں کہلا سکتا اور جو دعویٰ ہے اس کی طرف دیکھنے اور سننے کو تیار نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس قوم پر بھی رحم کرے۔ چند سال پہلے ایک بدترین زلزلہ آیا تھا جس نے تباہی مچا دی تھی پھر بھی اِن کو عقل نہیں آئی کیونکہ سوچتے نہیں ہیں کہ اِن آفات کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے اس کے فرستادے نے کی ہے جس کے یہ انکاری ہیں اور جیسا کہ میں نے اقتباس میں پڑھا ہے کہ آپ نے فرمایا، کچھ حوادث اور آفتیں میرے بعد ظہور میں آئیں گی''۔ پس کچھ تو آنکھیں کھولو۔ اے بصیرت اور بصارت کا دعویٰ کرنے والو! کچھ تو عبرت حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعود نے واضح فرمایا ہے کہ دوسرے ملکوں میں آفات کو دیکھ کر یہ نہ سمجھو کہ تم محفوظ ہو، بلکہ واضح فرمایا کہ میری پیشگوئیاں تمام دنیا کے لئے ہیں، نہ اس سے پنجاب مستثنیٰ ہے۔ اس وقت پنجاب کی بات کرتے تھے کہ پنجاب میں زلزلے نہیں آئے تو آپ نے فرمایا: اس سے پنجاب بھی مستثنیٰ نہیں۔ نہ برصغیر کا کوئی اور شہر یا علاقہ مستثنیٰ ہے۔ آپ نے واضح طور پر فرما دیا کہ حق جو ہے وہ چھپانے سے چھپا نہیں کرتا۔ اس لئے تم لوگ فکر کرو۔

(ماخوذ از حقیقة الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 267-268)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔ آپ کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں کہ:

''یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خُون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہونگے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اِس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اَور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہانتک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی، کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی، پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔(۔)(بنی اسرائیل:16)۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں، پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن۔جلد 22۔ صفحہ 268-269)

پس برصغیر کے (۔) کو بھی ہوش کرنی چاہئے کہ وہ بھی محفوظ نہیں ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے بار بار بڑی شدت سے تنبیہ کی ہے اور آپ کی شدت میں بھی، تنبیہ میں بھی ایک ہمدردی کا پہلو ہے۔ اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم بار بار ہمدردی کے جذبے کے تحت لوگوں کو، دنیا کو توجہ دلاتے چلے جائیں کہ ہندوستان کے (۔) بھی اپنی حالت بدلیں اور مسیح موعود کے خلاف اپنی دریدہ دہنی سے باز آئیں۔ بنگلہ دیش کے (۔) بھی اپنی زبانوں کو لگام دیں۔ پاکستان کے (۔) بھی ہوش کے ناخن لیں کہ آفات کو قریب سے دیکھ چکے ہیں۔ پس خدا کا خوف کریں۔ جزائر کے رہنے والوں پر جو آفات آئی ہیں اور جس حالت سے آجکل جاپان گزر رہا ہے اس حالت کو ہمارے لئے، سب کے لئے، دنیا کے لئے عبرت حاصل کرنے والا ہونا چاہئے۔ اللہ کرے کہ (۔) اس حقیقت کو سمجھیں اور زمانے کے امام کے پیغام کو سمجھیں۔ اب تو علاوہ آسمانی بلاؤں کے تقریباً ہر (۔) ملک میں اپنے ہی مسائل اس قدر ہو چکے ہیں کہ ہر ایک ان مسائل میں الجھ گیا ہے۔ یہ بھی ان ملکوں کے لئے ایک ابتلاء بن چکا ہے۔ عوام اور حکومت ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو گئے ہیں۔ (۔) کا خون بہا رہا ہے۔ اس سے بڑی بدقسمتی اور اس سے بڑا المیہ اور امت کے لئے کیا ہو سکتا ہے؟...... اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حقیقی (۔) بنائے اور ہمدردی کے جذبے سے حقیقی (۔) کے پیغام کو پہنچانے والے بنیں اور دعاؤں پر پہلے سے بڑھ کر زور دینے والے ہوں۔

ایک افسوسناک خبر ہے۔ ابھی جمعہ پر آنے سے پہلے مجھے ملی ہے کہ سانگھڑ میں ہمارے ایک نوجوان رانا ظفر اللہ صاحب ابن مکرم محمد شریف صاحب جو سانگھڑ کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور سیکرٹری مال ضلع تھے، ان کو دو نا معلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا ہے۔

رانا صاحب ایک جماعتی پروگرام میں شرکت کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ جب آپ گھر کے دروازے کے قریب پہنچے تو دو افراد نے فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔ اِن کی فائرنگ سے آپ کے چہرے پر تین فائر لگے۔ فائرنگ کی آواز سن کر آپ کا چھوٹا بھائی گھر سے باہر آیا تو دیکھا کہ وہ زمین پر پڑے ہوئے تھے۔ انہیں فوری طور پر گاڑی میں ڈال کر نوابشاہ لے جا رہے تھے لیکن راستے میں آپ نے (۔) کا رتبہ پایا۔ اللہ تعالیٰ اِن کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے لواحقین میں ان کی اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں۔ رانا محمد سلیم صاحب (۔) سانگھڑ کے آپ عزیز تھے۔ گزشتہ کچھ عرصے میں، چند سال میں یہ سانگھڑ میں پانچویں (۔) ہے۔ چھوٹی سی جماعت ہے لیکن جانی قربانی میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں کو بھی محفوظ رکھے اور دشمنوں کی پکڑ کے جلد سامان پیدا فرمائے۔ اِن کے بچوں کا، ان کی اہلیہ کا حافظ و ناصر ہو۔ صبر اور حوصلہ و ہمت عطا فرمائے۔ اب نمازوں کے بعد میں ان کا جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ

پنجاب گیمز 2011ء میں احمدی کھلاڑیوں کے اعزازات

اس سال پنجاب گیمز 2011ء لاہور میں 6 تا 9 اپریل 2011ء منعقد ہوئیں۔ ہمارے کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں حصہ لیا اور تیراکی، مشین رویئنگ، کنوئینگ، اور لان ٹینس میں بفضل اللہ تعالیٰ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ ان کھیلوں کی تفصیل بغرض دُعا پیش خدمت ہے۔

تیراکی (Swimming)

پنجاب گیمز منعقدہ 6 تا 9 اپریل 2011ء میں فیصل آباد ڈویژن کے جملہ کھلاڑی ربوہ سے ہی تھے۔ فیصل آباد ڈویژن نے مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی ان تین کھلاڑیوں نے 11 چاندی اور 7 کانسی کے میڈلز حاصل کئے۔ اسماء درج ذیل ہیں۔

نام	تمغہ جات	کل
محمد یحییٰ خان	4 چاندی اور 4 کانسی	8
کاشف محمود	2 چاندی	2
یاسر محمود	2 چاندی	2
سلمان فارسی	1 چاندی اور 2 کانسی	3
بلال احمد ناصر	1 چاندی اور 1 کانسی	2
صبیح اللہ	1 چاندی	1

مکرم محمد اشرف صاحب لائف گارڈ ان کے انچارج تھے۔

مشین رویئنگ اور کنوئینگ

مشین رویئنگ (Machine Rowing) اور کنوئینگ (Conoeing) میں فیصل آباد ڈویژن کی ٹیم جو ربوہ کے 10 کھلاڑیوں پر مشتمل تھی نے رویئنگ میں پنجاب بھر میں دوسری اور کنوئینگ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مشین رویئنگ میں چاندی کے چار اور کانسی کے 2 جبکہ کنوئینگ میں کانسی کے 4 میڈلز حاصل کئے۔

مشین رویئنگ میں مبشر احمد، غلام مرتضیٰ، سمیع اللہ اور وسیم احمد نے چاندی اور ذیشان مومن، عدنان محمد اور فیصل احمد نے کانسی کے میڈلز حاصل کئے۔ کنوئینگ میں شاکر محمود، نجم الحسن، زاہد عمران اور لقمان شہزاد نے کانسی کے میڈلز حاصل کئے۔ ماسٹر عبدالقدوس اور فیصل احمد ان کے مینیجر اور کوچ تھے۔

لان ٹینس (Lawn Tennis)

مورخہ 8 اپریل 2011ء کو فیصل آباد ڈویژن کی طرف سے لان ٹینس U-14 کی ٹیم تیار کی گئی۔ اس میں پہلی مرتبہ ربوہ کے تین کھلاڑی منتخب کئے گئے۔ پنجاب ٹیم کیلئے 10 کھلاڑیوں کی سلیکشن کرنی تھی اس میں 3 فیصل آباد 2 ملتان 1 گوجرانوالہ اور 4 لاہور ڈویژن سے لئے گئے۔ یہ تینوں کھلاڑی ناصر کمپلیکس میں باقاعدگی سے پریکٹس کرتے ہیں۔ اب ان کی باقاعدہ ٹریننگ انٹرنیشنل کوچز کے ذریعے 21 تا 28 اپریل لاہور میں منعقد ہو رہی ہے۔ منتخب ہونے والے کھلاڑیوں کے نام یہ ہیں۔ سید نوید الظفر، امیر رضا اور دانیال وجیہ۔ مکرم سید نادر سیدین صاحب ان کے انچارج تھے۔

کرکٹ

6 اپریل 2011ء میں ڈسٹرکٹ جھنگ کی چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔ اس میں 18 رجسٹرڈ ٹیمز نے حصہ لیا۔ میچز ناک آؤٹ کی بنیاد پر ہوئے۔ فضل عمر کرکٹ کلب ربوہ نے تین میچز جیتنے کے بعد اپنا فائنل میچ مورخہ 22 اپریل کو کھیلا اور پہلی مرتبہ چیمپئن شپ جیتی۔ کھلاڑیوں میں نوید احمد (کپتان) شاہد محمود، گل زمان، حافظ خالد محمود، فیصل احمد، عبدالحمید شاہد، فضل بشیر، عبدالحی، کاشف عمران، ظہیر احمد، اعجاز احمد، صداقت احمد، آصف احمد، رفیق احمد، زبیر احمد، شامل تھے۔

مکرم عبدالحی چیمہ صاحب ان کے کوچ اور مینیجر تھے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

اطلاعات و اعلانات

خدام الاحمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے خدام کو تحریک جدید کے والنٹیر زقرار دیا اور مفصل ہدایات میں فرمایا۔

"جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔" (مطالبات صفحہ 165)

اس ارشاد کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام کا جائزہ لیں کہ انہوں نے اس میں کیا حصہ لیا ہے۔ اگر کوئی خادم تاحال وعدہ پیش نہیں کرسکا۔ تو اولین موقع پر اس کار خیر کو انجام دیا جائے اور ادائیگی کی جلد کوشش فرمائی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

محترمہ منصورہ عنبر صاحبہ اہلیہ مکرم عنبر احمد صاحب لندن تحریر کرتی ہیں۔

میری ایک عزیزہ مکرمہ شاہین ہاشمی صاحبہ دختر مکرم شیخ محمد شریف صاحب لاہور اہلیہ محترم زاہد ہاشمی صاحب امریکہ کو کینسر ہو گیا تھا۔ جس کا آپریشن کردیا گیا لیکن پھر بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلیم احمد خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم ناصر احمد خان صاحب دماغی عارضہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے۔ گھر میں آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نادر شاہ

3 مئی 1905ء کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود کو رؤیا میں لکھا ہوا دکھایا گیا۔

"آہ نادر شاہ کہاں گیا"

(اخبار بدر 27 اپریل 1905ء ص 1)

یہ جلالی الہام 8 نومبر 1933ء کو پورا ہو گیا کیونکہ اس روز بادشاہ افغانستان نادر شاہ کو عین دن کے وقت قتل کردیا گیا اس اچانک اور بے وقت موت کے متعلق سارا عالم زبان حال سے پکار اٹھا "آہ نادر شاہ کہاں گیا"۔

تصحیح

30 اپریل 2011ء صفحہ 4 کالم نمبر 1 میں لکھا گیا ہے کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے اپنے بڑے صاحبزادے محترم عبدالرحیم خالد صاحب کو ہدایات دی تھیں۔ محترم عبدالرحیم خالد صاحب حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی محترمہ مہر النساء صاحبہ کے بطن سے چھوٹے بیٹے تھے۔ احباب درستی فرمالیں۔

(ادارہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھرا، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر ووا ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔ قیمت 25ML =/30 روپے 120ML =/100 روپے رعایتی
GHP-55/GH ایمرجنسی ٹانک: گھبراہٹ، بے چینی، ڈپریشن، ہائی/لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کو برداشت کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس، سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH اسہال۔ پیچش: ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے
GHP-354/GH نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے
GHP-383/GH حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر و آزمودہ علاج ہے
GHP-391/GH خون و جلد کی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اپریل 2011ء مبلغ-/130 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 مئی

طلوع فجر	3:53
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:51

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

جینس، بوائز، شلوار قمیص، جینٹس، بوائز ویسکوٹ، لیڈیز گرلز، کے خوبصورت ملبوسات
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ عبداللہ خان مارکیٹ 047-6214377

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم-AC اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
0476213944
03156705199
یادگار چوک ربوہ

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز GM
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا
0345-7513444
0300-6950025
میاں غلام صابر

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal S/O Mian Mubarik Ali (Late)
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

MJ میاں غلام رسول جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2689055
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کر کے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن 0334-4552254-0345-4552254
میاں عبدالمنان 0346-7434015

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1-لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
تمام کمپنی کی LCD/LEDTV "19 "22 "24 "26 "32 "40 "42 "46 "55 ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
امپورٹڈ کچن ہوب اور کچن ہڈ کی مکمل ورائٹی اس کے علاوہ سپلٹ اے سی فریج فریزر، واشنگ مشین مائیکرو ویو اوون
نیز انسٹنٹ گیزر، 6 لیٹر، 8 لیٹر، 10 لیٹر، 12 لیٹر اور 20 لیٹر نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔
جنریٹر تمام سائز پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA
طالب دعا: مقصود اے ساجد
042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

داؤد آٹوز DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA بادامی باغ لاہور آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205